U-128

۴۸۶

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۱۳ جون ۱۹۷۰ء

مثنوی عیشی

Mathnavi-i ʿAyshi

(possibly Ṭālib ʿAlī Khān ʿAyshī?
See Sukhanu-sh-Shuʿarā?)

11 leaves
15 | 22
nd

هر قطره خون ہوا شراره ‏ دل صورت غنچه پاره پاره

کی تشنۂ زخم نے بسکه کاوش ‏ دریا ہوئے چشم تر تراوش

ہونٹوں پہ دہن پر آبله تھا ‏ لب پر دل و چشم کا گله تھا

کرتا کبھی عشق کی شکایت ‏ کہتا کبھی حسن کی حکایت

با حالت یاس آه کرتا ‏ روز روشن سیاه کرتا

روتا کبھی جیکی کاہشوں پر ‏ ہنستا کبھی دل کی خواہشوں پر

کی باده عشق نے جو مستی ‏ بت یاد رہے نہ بت پرستی

منه دیر و وطن سے صاف موڑا ‏ زنار کا تار تار توڑا

گذرا الغرض اضطراب میں روز ‏ شام آئی کہ جہان جہان سوز

تاریک شب اور یہ گرفتار ‏ تنہائی و رنج دوری یار

اول شب عشق عاقبت کار ‏ مشتاق دل اور فراق دلدار

تنہا جان اور ہزار اندوه ‏ دل کاه غم فراق صد کوه

غم دشمن جان زمانه طناز ‏ دل کام طلب سپهر ناساز

کرتا تھا قلق جو سینه کاوی ‏ کی نوک زبان سے خون تراوی

گاہی گردش چرخ فتنه پرداز ‏ تا چند جفای روز سے گردون ساز